حسنِ انتقاد

تبصرہ کے لئے دو کتابوں کا آنا لازمی ہے

کتاب: ''تحفۃ المجوّدین''

تالیف: استاذ القراء قاری سید عبدالعزیز گردیزی/ قیمت:-/55روپے

ناشر: جامعۃ المسلمات دار التجوید والقرأت قاری منزل، بندھانی کالونی 'لیاقت آباد۔ کراچی

زیر مطالعہ کتاب میں سوال و جواب کی صورت میں مخارج وصفات الحروف اور تجوید کے قواعد واحکام بڑے آسان طریقے سے مبتدی بچوں کے ذہن نشین کرانے کے سلسلے میں ایک کامیاب کوشش کی گئی ہے۔ کتاب کے آخر میں مفید قرآنی معلومات کا اضافہ بھی کر دیا گیا۔ مؤلف نے اپنی کتاب میں تجوید وقرأت کے تمام مسائل کو ایسے آسان پیرائے میں بیان کیا ہے کہ ایک دفعہ پڑھنے سے مسئلہ سمجھ میں آجاتا ہے۔ اس میں متعلم اور معلّم دونوں کے لیے بہت آسانی ہے۔ طلبہ کی ضرورت کی بعض ایسی چیزیں بھی بیان کی گئی ہیں جو تجوید کے عام رسالوں میں نہیں ملتیں۔ بینائی سے معذوری کے باوجود مؤلف کی یہ اپنے موضوع پر ایک منفرد اور کامیاب کوشش ہے۔

جریدہ: ماہنامہ ''محدث'' (''فتنہ انکارِ حدیث نمبر'')

مدیر: حافظ حسن مدنی

اشاعت: اگست ستمبر ۲۰۰۲ء/ قیمت فی شمارہ: ۱۰۰ روپے/ ملنے کا پتا: ۹۹ ر جے، ماڈل ٹاؤن لاہور

''فتنہ انکارحدیث'' ان جدید پڑھے لکھے لوگوں کا پیدا کردہ فتنہ ہے جو نئی روشنی کے دلدادہ، مغربی تہذیب سے مرعوب ہیں۔ دینی تعلیم سے ان کا واسطہ نام کو بھی نہیں۔ برصغیر میں انکارِ حدیث کی ابتدا انگریزوں کے دور میں ہوئی۔ اے کے بروہی کا قول ہے ''ہر قوم کی تہذیب اُس کی زبان کی آغوش میں پرورش پاتی ہے'' انگریزی زبان اور انگریزی لٹریچر کو ترجیح دینے والوں کا جب اوڑھنا بچھونا انگریزی ہوگا تو وہ بے چارے دینی علوم سے کیا حصہ حاصل کر پائیں گے۔ حقیقت میں اس فتنے کی بنیاد سر سید احمد خاں نے رکھی جو برصغیر کے مسلمانوں کو انگریز کی فکری مرعوبیت تسلیم کرانے میں نمایاں ہے پھر اس کے بعد اُن کی ذریت میں ایزاد ہوتا چلا گیا۔ پروفیسر اسلم جیراج پوری، نیاز فتح پوری، عبداللہ چکڑالوی، غلام جیلانی برق، غلام احمد پرویز، ڈاکٹر فضل الرحمٰن اور از یں قبیل لوگوں میں اضافہ ہوتا چلا گیا۔ ڈاکٹر غلام جیلانی برق نے جس زور شور سے ''دو قرآن''، ''دو اسلام'' میں انکار حدیث میں سر مارا تھا۔ اسی شوراشوری کے ساتھ پھر وہ ''من کی دنیا'' میں سر نیہوڑائے ہوئے ایک شکست خوردہ دانشور کے طور پر دوبارہ اسلام کی فکری دنیا میں داخل ہوئے۔ حافظ ایوب قادری مرحوم نے بھی ''حجیت حدیث'' کے موضوع پر بہت وزنی کام کیا ہے اور